وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل)

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں
کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے

سالانہ رپورٹ

انجمن خدام القرآن سندھ (رجسٹرڈ)

برائے سال ۸۸/۱۹۸۹ء

مرتب: سید حامد علی رضوی، معتمد عمومی

★

جو

انجمن سندھ کے تیسرے سالانہ اجلاس

منعقدہ ۲۷ ستمبر ۸۹ء میں پیش کی گئی

ذیل میں انجمن خدام القرآن سندھ کی سالانہ رپورٹ پیش خدمت ہے۔ سندھ کی مذکورہ بالا انجمن نے دراصل مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور ہی کی کوکھ سے جنم لیا تھا چنانچہ اس کے اغراض و مقاصد بھی وہی ہیں جو مرکزی انجمن کے ہیں۔ الحمد للہ کہ یہ انجمنِ سندھ جس کا مرکزی دفتر کراچی میں ہے، آزادانہ اپنے معاملات کو بحُسن و خوبی چلا رہی ہے اور خدمت قرآنی کے شعبے میں اس کی کارکردگی اگر قابل رشک نہیں تو تسلی بخش ضرور ہے۔ سندھ سے تعلق رکھنے والے "حکمت قرآن" کے قارئین سے درخواست ہے کہ وہ انجمن خدام القرآن سندھ کے کام کو آگے بڑھانے میں بھرپور تعاون کریں اور اپنا نام بھی خادمانِ قرآن کی فہرست میں شامل کرائیں۔ (ادارہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ابتدائیہ:

صدر محترم و معزز اراکینِ انجمن۔

الحمدللہ کہ آج انجمن خدام القرآن سندھ (رجسٹرڈ) کراچی کا تیسرا سالانہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے جس میں مجھے انجمن کی سالانہ رپورٹ بابت سال ۸۸-۱۹۸۹ء پیش کرنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔

انجمن کا اوّلین مقصد:

اس سے قبل کہ میں انجمن کی سالِ رفتہ کی حقیر سی کارکردگی کی روداد آپ حضرات کے سامنے پیش کروں مناسب سمجھتا ہوں کہ بطور تذکیر انجمن ہذا کی غرضِ تاسیس کے متعلق کچھ عرض کروں اس کو اگر دو جملوں مین بیان کیا جائے تو وہ یہ ہوں گے کہ انجمن کے قیام کا اوّلین مقصد "دعوتِ رجوع الیٰ القرآن" ہے اور اس دعوت کے ذریعے سے "غلبہ دین حق کے لئے مسلمانوں میں جوشِ جہاد اور شوقِ شہادت پیدا کرنا ہے"۔ یوں کہنے کو یہ دو سادے سے جملے ہیں مگر ان کی تشریح و تصریح کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔ لیکن اگر ان میں سے پہلے جملے کی شرح و وضاحت کے لئے شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ کے اُس ارشاد کے ابتدائی حصہ سے استفادہ کیا جائے جو شیخ الشیوخ اور استاذ الاساتذہ نے اسارتِ مالٹا سے واپسی پر جب کہ مرحوم اس حیاتِ مستعار کی آخری منزل میں قدم رکھ چکے تھے، برعظیم پاک و ہند کی سب سے بڑی دینی درس گاہ دیوبند میں وقت کے علمائے عظام کے ایک بڑے اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ:

"میں نے جہاں تک جیل کی تنہائیوں میں اس پر غور کیا کہ پوری دنیا میں مسلمان دینی اور دنیوی ہر حیثیت سے کیوں تباہ ہو رہے ہیں؟ تو اس کے دو سبب معلوم ہوئے۔ ایک[1] ان کا قرآن کو چھوڑ دینا، دوسرے[2] ان کے آپس کے اختلاف اور خانہ جنگی ......"

جناب مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ نے حضرت شیخ الہندؒ کا یہ ارشاد ملتِ اسلامیہ پاک و ہند تک پہنچایا اور اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ "غور کیا جائے تو یہ آپس کی لڑائی بھی قرآن کو چھوڑنے ہی کا لازمی نتیجہ ہے۔ قرآن پر کسی درجے میں بھی عمل ہوتا تو خانہ جنگی یہاں تک نہ پہنچتی"۔

حکیم الامت علامہ ڈاکٹر اقبال مرحوم نے صدرِ اوّل کے مسلمانوں کی شوکت وسطوت اور رعب و دبدبہ اور دورِ زوال و انحطاط اور نکبت و مسکنت کی تصویر و نقشہ کشی ایک سادہ لیکن نہایت جامع شعر میں اس طرح کی ہے:

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

علمائے ربّانی و حقانی اور رجالِ دین کی اسی تشخیص سے بالکلیہ متفق ہو کر ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ العالی نے ۱۹۶۸ء سے پہلے انفرادی طور پر دعوتِ رجوع الی القرآن کا آغاز کیا اور جو بعد میں جو ۱۹۷۲ء میں مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی صورت میں متشکل ہوئی۔ جس کے قیام کی تاسیسی و بنیادی غایت یہ قرار پائی کہ:

"اسلام کی **نشأۃ ثانیہ** اور غلبہ دین حق کے دورِ ثانی کا خواب امتِ مسلمہ میں 'تجدید ایمان' کی عمومی تحریک کے بغیر شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا اور اس کے لئے لازم ہے کہ اوّلاً منبع ایمان ویقین یعنی قرآن حکیم کے علم و حکمت کی وسیع پیمانے پر تشہیر و اشاعت کا اہتمام کیا جائے"

چنانچہ انجمن خدام القرآن سندھ۔ کراچی کے قیام کی غرض و غایت بھی مذکورہ بالا مقصد

کا حصول ہے ۔ اس اعتبار سے جہاں مرکزی انجمن اور انجمن سندھ میں کامل ہم آہنگی ہے اور انجمن سندھ مرکزی انجمن کا ایک ذیلی (AFFILIATED) ادارہ ہے وہاں مالی اور انتظامی امور کے لحاظ سے انجمن سندھ ایک خودمختار (AUTONOMOUS) ادارہ ہے لیکن چونکہ محترم ڈاکٹر اسرار احمد دامت فیوضھم کی شخصیت، ان کا فکر، ان کا فہم قرآن حکیم ان کا جوشِ دعوتِ حق مرکزی انجمن کے قیام کی روحِ رواں ہے لہذا انجمن سندھ کے جسم میں بھی محترم ڈاکٹر صاحب مدظلہ کا فکر اور ان کی شخصیت ہی روحِ رواں اور جذبہ محرکہ کا مقام رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انجمن سندھ کے دستور العمل کی رو سے محترم ڈاکٹر اسرار احمد دامت برکاتھم کو انجمن سندھ کے "نگرانِ اعلیٰ" کی حیثیت حاصل ہے اور صاحب موصوف ہی انجمن سندھ کی مجلسِ منتظمہ کے لئے منتخب ہونے والے اراکین میں سے اپنی صواب دید کے مطابق کسی رکن کو انجمن ہذا کا صدر نامزد کرنے کے بالکلیہ مجاز ہیں۔

مجلسِ منتظمہ :-

آج کے اس اجلاس کے ایجنڈے کی ایک اہم شق کے مطابق اراکین انجمن نے دو سال یعنی ۸۹ - ۹۱ کے لئے آپ حضرات نے انجمن کے دستور العمل کیمطابق مجلسِ منتظمہ کا انتخاب بھی کرنا ہے۔ آپ حضرات کے علم میں ہوگا کہ انجمن کے دستور کے مطابق انجمن کا سالانہ اجلاس تو ہر سال منعقد ہونا ضروری ہے البتہ مجلس منتظمہ کا انتخاب ہر دو سال کے بعد ہونا طے ہے چنانچہ موجودہ مجلسِ منتظمہ کا انتخاب ۱۹۸۷-۸۶ء کے سالانہ اجلاس کے موقع پر ستمبر ۸۷ء میں عمل میں آیا تھا۔ ان دو سالوں کے دوران منتخب اراکین کے استعفوں کے باعث وقتاً فوقتاً تبدیلیاں ہوتی رہی ہیں۔ اس طرح جو حضرات اس سالانہ اجلاس تک مجلس منتظمہ کے رکن ہیں ان کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔

۱ جناب سید سراج الحق صاحب

۲ جناب زین العابدین صاحب

۳ جناب طارق امین صاحب

۴ جناب عبدالمجید شیخ صاحب

۵ جناب عبدالواحد عاصم صاحب

۶ جناب راجہ محمد ارشاد صاحب ایڈوکیٹ

۷ جناب سراج احمد صاحب

۸ جناب سید واحد علی رضوی صاحب

۹ جناب عبدالرحمٰن ہنگورا صاحب

۱۰ جناب قاضی عبدالقادر صاحب

۱۱ جناب سید شاہد علی صاحب

۱۲ جناب محمد عباس علی صاحب

۱۳ جناب نجم الحسن صاحب

۱۴ جناب سید حامد علی رضوی (راقم)

توضیح : مجلسِ منتظمہ کے پندرہویں رکن محترم جناب ڈاکٹر نور الٰہی صاحب تھے۔ موصوف نے مجلس منتظمہ سے اپنا استعفیٰ ۸۸ء کے اواخر میں دیدیا تھا لیکن انجمن کی طرف سے کوشش جاری رہی کہ موصوف کو اپنا استعفیٰ واپس لینے پر آمادہ کیا جاسکے۔ چنانچہ یہ استعفیٰ کئی بار موخر کرنے کے بعد اپریل ۸۹ء میں طے کیا گیا کہ چونکہ ستمبر ۸۹ء میں منعقد ہونے والے سالانہ اجلاس میں آئندہ دو سال کے لئے مجلسِ منتظمہ کا انتخاب عمل میں آئے گا لہذا اس وقت اس خالی نشست کو ضمنی انتخاب سے پُر نہ کیا جائے۔

انجمن سندھ کے صدر اور دوسرے عہدیدار حضرات :-

انجمن ہذا کے سالانہ اجلاس منعقدہ ستمبر ۸۷ء میں جن پندرہ حضرات کا دو سال کے لئے اراکین مجلسِ منتظمہ کا انتخاب عمل میں آیا تھا ان میں سے محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہٗ نے دستور العمل کے مطابق محترم جناب سید سراج الحق صاحب کو انجمن کا صدر نامزد فرمایا۔

صدرِ انجمن نے دستور العمل کے مطابق مختلف حضرات کو دوسری ذمہ داریاں تفویض کیں چنانچہ اس سالانہ اجلاس کے انعقاد کے وقت یہ ذمہ داریاں جن حضرات

کے پاس ہیں، ان کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

۱	(راقم) سید حامد علی رضوی	**معتمد عمومی**
۲	جناب عبدالرحمٰن ہنگورا صاحب	**معاون معتمد**
۳	جناب نجم الحسن صاحب	ناظم مالیات

مجلس منتظمہ نے ۸۹/۱۹۸۸ء کے لئے جناب قاضی عبدالقادر صاحب کو اعزازی محاسب مقرر کیا تھا۔ لیکن قاضی صاحب موصوف نے دوران سال اپنی ناسازی طبع اور دیگر مصروفیات کے باعث اس ذمہ داری کی ادائیگی سے معذرت کرلی تھی چنانچہ ان کی جگہ یہ ذمہ داری جناب عبدالمجید شیخ صاحب کو تفویض کی گئی۔

انجمن کی رکنیت اور اراکین کی ذمہ داریاں

انجمن کی رکنیت جون ۸۹ء کے مالیاتی سال کے اختتام پر حسب ذیل تھی۔ تقابل کے لئے ساتھ ہی جون ۸۸ء کے اختتام کے اعداد وشمار بھی درج کئے جا رہے ہیں۔

	سنہ ۱۹۸۸ء	سنہ ۱۹۸۹ء
حلقہ مؤسسین :	۱۸	۱۸
حلقہ محسنین :	۱	۷
حلقہ مستقل ارکان :	۸	۱۳
حلقہ عام ارکان	۷۵	۳۵
میزان :	۱۰۲	۷۳

گذشتہ سال عام ارکان کی تعداد میں وہ اراکین بھی شمار کیے گئے تھے جن کی طرف تین ماہ کا ماہانہ زرِمعاونت واجب الادا تھا۔ امسال دستور العمل کی رو سے جن عام ارکان پر تین ماہ کا زرمعاونت واجب تھا ان کے نام خارج کر دیے گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امسال عام ارکان کی تعداد صرف ۳۵ رہ گئی ہے۔

صورت حال کا جائزہ :

میں بڑے درد کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ انجمن کی رکنیت میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو رہا

——— جیسا کہ اوپر کے اعداد و شمار سے ظاہر ہے۔ گذشتہ سالانہ رپورٹ میں بھی اس بارے میں عدم اطمینان اور تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ فی الوقت بھی یہ صورت حال غیر تسلی بخش ہے۔ تھوڑے فرق سے یہی صورتِ حال ماہانہ اعانتوں اور خصوصی اعانتوں کی وصولیابی کی ہے جس کے باعث مالیاتی سال ۸۸-۱۹۸۹ء میں مبلغ ۰۲-۲۴۹۱۱ روپے آمدنی کے مقابلے زائد خرچ ہوئے ہیں۔ اس طرح انجمن کی سابقہ بچت میں اس رقم کی کمی واقع ہوئی ہے جیسا کہ آپ آمدنی و اخراجات اور تختۂ واصل باقی (بیلنس شیٹ) کے گوشواروں میں ملاحظہ فرمائیں گے جو اس رپورٹ کے آخر میں شامل کئے جا رہے ہیں۔

ایک اہم اپیل :

اراکین اور زرِ تعاون و اعانت کی اس کمی کی اگر صحیح تشخیص کی جائے تو وہ اسکے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ جملہ اراکین و وابستگان کے فکر و نظر اور قلب و شعور میں تا حال یہ بات پوری طرح ثبت اور راسخ نہیں ہوئی ہے کہ کتنے عظیم کام کا ہم نے قصد کیا اور بیڑہ اٹھایا ہے۔ اگر ارکانِ مجلس منتظمہ بالخصوص اور جملہ اراکین انجمن بالعموم اس کام کو واقعی وہ مقام اور درجہ دیں جو اس عظیم کام کا حق بھی ہے تو اس گئی گزری حالت اور دورِ انحطاط میں بھی ایسے متعدد سعید نفوس مل جائیں گے جو اس کارِ خیر میں بڑے شوق و ذوق اور بھرپور جوش و ولولے کے ساتھ مالی و عملی تعاون کو اپنے لئے سعادت سمجھیں گے۔ تقصیر اور کوتاہی دراصل ہماری اپنی ہے۔ ہماری کم کوشی کے یہ نتائج ہیں جو ہمارے سامنے آ رہے ہیں جبکہ واقعہ یہ ہے کہ اگر انجمن کے موجودہ ارکان میں سے ہر فرد تگ و دو اور محنت و سعی کرے۔ اور اس کام کو اپنی ذاتی ذمہ داری سمجھے کہ وہ اپنے حلقۂ تعارف و احباب میں سے انجمن کا صرف ایک رکن (محسن، مستقل اور عام رکن) بنانے کی طرف توجہ دے گا تو ان شاء اللہ ایک سال میں یہ تعداد دوگنی ہو سکتی ہے

ع ذرا نم ہو تو یہ زمیں بڑی زرخیز ہے ساقی

جامع القرآن اور قرآن اکیڈمی :

گذشتہ سال کی رپورٹ میں عرض کیا گیا تھا کہ "درخشاں کلفٹن" کے علاقہ میں جامع القرآن (مسجد) اور قرآن اکیڈمی کی تعمیر کے لئے ڈیفنس اتھارٹی نے انجمن کو تین ہزار گز کے پلاٹ کے

الاٹمنٹ کی پیش کش کی ہے۔ ڈیفنس اتھارٹی نے رفاہ عام کے پلاٹوں کے الاٹمنٹ کے لئے چند شرائط بھی مقرر کر رکھی ہیں۔ انجمن کی طرف سے کوشش کی جا رہی تھی کہ ان شرائط میں انجمن کے حق میں کچھ ترمیم کرالی جائے۔ لیکن معلوم ہوا کہ ان شرائط میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں ہے۔ اتھارٹی کی شرائط تمام (AMINITIES) کے پلاٹوں کے لئے یکساں ہیں۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ اتھارٹی کی شرائط پر اس پلاٹ کی پیشکش منظور کر لی جائے۔ الحمدُ للہ انجمن کو تین ہزار مربع گز کا یہ پلاٹ ڈیفنس اتھارٹی کی طرف کسی قیمت کے بغیر الاٹ ہو گیا ہے۔ اس پلاٹ کی موجودہ نرخ کے اعتبار سے قیمت ساٹھ لاکھ روپے سے بھی زیادہ ہے۔ نیز بفضلہ تعالیٰ اس پلاٹ کی لیز (LEASE) بھی مکمل ہو گئی ہے۔ ”ذٰلک فَضلُ اللہِ یوتیہِ مَن یَّشاءُ“

پلاٹ پر سیرت مطہرہ کا بیان:

یقیناً انجمن کے جملہ وابستگان کے لئے یہ اطلاع باعث مسرت و انبساط ہوگی کہ بحمد اللہ وعونہٖ ۲۷ اکتوبر ۸۸ء مطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۹ھ بعد نماز مغرب اس الاٹ شدہ پلاٹ 55-M-D، اسٹریٹ نمبر 34 ”درخشاں“، فیز ”6“ متصل سی ویو اپارٹمنٹ ڈیفنس سوسائٹی پر انجمن سندھ کے زیر انتظام سیرت النبیؐ کا ایک عظیم الشان جلسہ عام کا انعقاد عمل میں آیا۔ جلسہ گاہ کے لئے اسی پلاٹ پر شامیانوں اور بجلی کے قمقموں پر مشتمل ایک شاندار پنڈال بنایا گیا۔ ڈیفنس اتھارٹی نے پلاٹ کو ہموار کرانے اور بجلی اور پانی کی فراہمی کے لئے بھرپور تعاون کیا۔ شامیانوں کے اس وسیع اور عریض پنڈال مع ٹیوب لائٹس قمقمے اور سرچ لائٹ کا انتظام کراچی کے مشہور و معروف ادارے منظور اینڈ سنز نے بلامعاوضہ انجام دیا۔ خواتین کی نشست کا بھی باپردہ انتظام تھا۔ اس کام میں تعاون کرنے والے تمام حضرات اور اداروں کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر سے نوازے۔

جلسہ عام کے خطاب کا موضوع:

محترم ڈاکٹر اسرار احمد دامت برکاتہم نے اس جلسہ عام میں ”سیرتِ نبویؐ کا انقلابی پہلو“ کے موضوع پر نہایت ولولہ انگیز، پر تاثیر اور مدلل و جامع خطاب ارشاد فرمایا۔ سامعین کی اکثریت کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مطہرہ کا ایک داعی انقلاب کی حیثیت سے تعارف اور سیرت طیبہ کے مختلف ادوار و مراحل کا ایک ہمہ گیر ہمہ جہتی اور کامل و اتم تجزیہ صاحب

ترین انقلاب کے زاویہ نگاہ سے جائزہ، تذکرہ اور تجزیہ ایک خوشگوار حیرت و تعجب کا باعث تھا۔ شرکاء کی حاضری کا محتاط اندازہ پانچ سو نفوس کے لگ بھگ تھا۔ پورے خطاب کے دوران ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے خطیب کی پر تاثیر آواز، دلآویز شخصیت، مدلّل و مستحکم دلائل و شواہد نے پورے مجمع کو مسحور کر رکھا ہے۔ ہر فرد گوش بر آواز اور ہر نگاہ خطیب کے چہرے کی طرف مرکوز تھی۔

جامع القرآن کا سنگ بنیاد:

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس پلاٹ پر ۱۲ رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ کو انجمن ہذا کے صدر جناب سراج الحق سیّد اور مجلس منتظمہ کے بعض اراکین نیز محترم حافظ محمد رفیق صاحب فیلو قرآن اکیڈمی لاہور کی موجودگی میں جامع القرآن کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس مبارک تقریب کے موقع پر ڈیفنس اتھارٹی کے بعض اعلیٰ عہدیداران نے بھی شرکت فرمائی۔

جامع القرآن اور اکیڈمی کی تعمیر کی منصوبہ بندی:

پلاٹ کا SOIL TEST کرا لیا گیا ہے اور الحمدللہ اس ٹیسٹ کی رپورٹ بڑی تسلی بخش ہے۔ آرکیٹیکٹ کا انتخاب و تقرر زیر غور ہے۔ اسی طرح مجوزہ عمارت کا DESIGN بھی ابھی قطعی طور پر منظور نہیں ہوا ہے، وہ بھی تا حال زیر غور ہے۔ توقع ہے کہ نو منتخب مجلس منتظمہ ان امور پر جلد مناسب فیصلہ کرے گی۔ البتہ موجودہ مجلس منتظمہ نے طے کیا ہے کہ تعمیر تین مراحل میں مکمل کی جائے۔ پہلے مرحلہ میں پلاٹ کی چہار دیواری، پانی کے زیر زمین اور OVER HEAD ٹینک، وضو خانے، غسلخانے اور اسٹور روم کی تعمیر کی جائے۔ دوسرے مرحلہ میں اکیڈمی کے فرش اور مسجد کی بنیاد کا کام مکمل کیا جائے۔ تیسرے مرحلہ میں مسجد کی تعمیر مکمل کی جائے۔ مسجد کی تعمیر مکمل ہونے تک پنج وقتہ نماز باجماعت اور عربی کے درس و تدریس کا انتظام اکیڈمی کے فرش پر کیا جائے۔ یہاں یہ بتا دینا مناسب ہوگا کہ اکیڈمی کے دفاتر، کلاس رومز اور لائبریری وغیرہ مسجد کے زیر زمین حصہ یعنی BASEMENT میں انشاء اللہ تعمیر ہوں گے۔

جامع القرآن اور اکیڈمی کی تعمیر کے اخراجات کا تخمینہ :

موجودہ روز افزوں گرانی کے پیش نظر اس منصوبے کی مکمل تعمیر کے اخراجات کا محتاط تخمینہ تیس لاکھ روپے سے بھی متجاوز نظر آرہا ہے سنہ ۸۸-۱۹۸۹ء کے مالیاتی سال میں مسجد فنڈ میں خصوصی اعانتوں سے مبلغ ۳,۰۳,۶۹۰-۰۰ روپے اور تعمیر فنڈ میں ۱,۳۰,۰۰۰-۰۰ روپے انجمن کو وصول ہوئے ہیں۔ میں جملہ اراکین اور وابستگان انجمن سے بنام خدا پُر زور اپیل کرتا ہوں کہ وہ خود بھی مسجد فنڈ اور اکیڈمی تعمیر فنڈ میں دل کھول کر انفاق فرمائیں نیز اپنے اعزّہ واقارب اور حلقۂ احباب و تعارف کو بھی اس کارِ خیر میں انفاق کی ترغیب و تشویق دلا کر تعاون فرمائیں۔ انشاء اللہ العزیز اس کام میں مدد کرنے والے کا تعاون، تعاون علی البّر شمار ہوگا۔

رفاہ عام کے پلاٹ کے لئے کے ڈی اے میں درخواست

گذشتہ سال کی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ انجمن کی طرف سے قریباً دس ہزار مربع گز کے ایک رفاہ عام (AMINITY) پلاٹ کے الاٹ منٹ کی کے ڈی اے میں درخواست دی گئی ہے۔ نیز کے ڈی اے کے قواعد کیمطابق بطور ضمانت انجمن کے فنڈز سے مبلغ ۱۳,۳۰۰-۰۰ روپے بینک میں فکس ڈیپازٹ میں جمع کرا کے بینک سرٹیفکیٹ درخواست کے ساتھ داخل کیا گیا ہے۔ سال گذشتہ کے ڈی اے کی گورننگ باڈی توڑ دی گئی تھی۔ اور اس کی نئی گورننگ باڈی کافی طویل عرصہ تک مقرر نہیں ہوئی۔ اسی اثناء میں کے ڈی اے کے چیف ایگزیکیٹو بھی ریٹائر کر دیئے گئے۔ بایں وجوہ AMENITY پلاٹس کے الاٹ منٹ کا مسئلہ بھی تعویق کا شکار ہو گیا اور انجمن کی درخواست بھی داخلِ دفتر ہی رہی۔ اب کے ڈی اے کو پھر رجوع کیا جا رہا ہے اور الاٹمنٹ کے حصول کی سعی کی جا رہی ہے۔ لیکن اگر محسوس ہوا کہ الاٹمنٹ کی کوئی امید نہیں ہے تو انجمن اپنی عرضی واپس لینے پر غور کرے گی اور فکس ڈیپازٹ کو بھی ختم کرنے کا فیصلہ کرے گی۔

شام الہدیٰ :

شام الہدیٰ کا پروگرام اصلاً تو قریباً چھ سال قبل اوّلاً کراچی کے چند علم دوست اور دعوت رجوع الی القرآن سے گہرا شغف رکھنے والے حضرات کے مالی تعاون سے کراچی کے معروف

ہوٹل "تاج محل" کے وسیع و عریض آڈیٹوریم "موتی محل" میں شروع ہوا تھا۔ اس کارِ خیر میں تعاون کے پیشِ نظر تاج محل ہوٹل کی انتظامیہ اس آڈیٹوریم کا ایک پیسہ بھی بطور کرایہ نہیں لیتی تھی۔ ایک سال کے بعد مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور نے اس کے انعقاد کا اہتمام اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ انجمن خدام القرآن سندھ کی تاسیس کے بعد اس پروگرام کے انعقاد اور اس کے جملہ انتظامات و انصرام کی ذمہ داری انجمن ہذا نے اپنے ذمے لی۔ "شام الہدیٰ" کے اس پروگرام کو دینی 'دعوتی' علمی اعتبارات سے کراچی میں مقبول اور ممتاز ترین مقام حاصل رہا ہے۔ جب تک اس کا انعقاد "موتی محل آڈیٹوریم" میں ہوتا رہا تو یہ وسیع و عریض آڈیٹوریم جس میں گیارہ سو نشستوں کا انتظام ہے، ہر پروگرام میں تنگیٔ داماں کا سماں پیش کرتا رہا۔ بلکہ بعض مواقع پر تو پورا اسٹیج اور تمام خالی جگہیں فرشی نشستوں سے پُر ہو جاتی تھیں حتیٰ کہ راہداری کی سیڑھیوں پر لوگ بلا تکلف بیٹھ جاتے تھے، جن حضرات کو یہاں بھی جگہ نہیں ملتی تو وہ آڈیٹوریم کی دیواروں اور نشستوں کے درمیان خالی جگہ پر کھڑے ہو کر پورا پروگرام سنتے تھے۔ ان سامعین و شرکاء کی بڑی تعداد علماء، وکلا، ڈاکٹرز، انجنیئرز، اساتذہ، طلبہ اور اعلیٰ سرکاری ملازمین پر مشتمل رہتی رہی ہے۔ الغرض ابتدا ہی سے اس میں معاشرے کے ہر طبقے سے لوگ شریک ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ خواتین کے لئے پردے کا انتظام ہوتا ہے اور ان کی بھی اچھی خاصی تعداد "شام الہدیٰ" میں شریک ہوتی رہی ہے۔ الغرض بلا مبالغہ یہ عرض کیا جا سکتا ہے کہ قرآن حکیم کے درس کا یہ اجتماع کراچی میں ایک مثالی نوعیت کا حامل رہا ہے۔ اس کی کوئی دوسری نظیر کراچی میں شاید ڈھونڈے سے بھی نہ ملے۔ "شام الہدیٰ" کے اس پروگرام کی مقبولیت کا اصل سبب تو اللہ تعالیٰ کی نصرت و تائید اور قرآن حکیم کے علوم و معارف کا اعجاز ہے۔ لیکن اس پروگرام کی مقبولیت میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی شخصیت، ان کا پُرتاثیر طرزِ خطابت، ان کی قرآن فہمی اور ان کا قرآن حکیم کی تفہیم کے لئے قرآن مجید سے اخذ کردہ فطری طرزِ استدلال اختیار کرنے کو بھی بڑا دخل ہے۔ موصوف کے درس قرآن حکیم یا خطاب کے متعلق یہ کہنا صد فی صد درست ہوگا کہ بقول "از دل خیزد بر دل ریزد" والا معاملہ ہوتا ہے۔

اکتوبر ۸۷ء تک "شام الہدیٰ" کا انعقاد موتی محل آڈیٹوریم میں ہوتا رہا لیکن اس موقع پر بعض انتظامی دشواریوں کے پیشِ نظر تاج محل ہوٹل کی انتظامیہ نے آئندہ

لئے اس تعاون سے معذرت کر لی۔ چنانچہ کسی دوسرے متبادل آڈیٹوریم کی تلاش شروع ہوئی اور بفضلہ تعالیٰ ریکس (ہاشو) آڈیٹوریم عبداللہ ہارون روڈ کے منتظمین کا تعاون ایک نشست کے لئے برائے نام معاوضہ پر حاصل کرنے میں کامیابی حاصل ہوگئی۔ جہاں بحمداللہ ۲۹ مارچ ۸۷ء کو "شام الہدیٰ" کے انعقاد کی تجدید ہوگئی۔ اندیشہ تھا کہ جگہ کی تبدیلی شرکاء کی تعداد پر اثر انداز ہوگی۔ لیکن بفضلہ تعالیٰ اس آڈیٹوریم میں بھی شرکاء کا وہی عالم رہا جو موتی محل آڈیٹوریم میں ہوتا تھا۔

سال گذشتہ ۸۷-۸۸ء میں جون ۸۸ء تک "شام الہدیٰ" کی چار نشستیں موتی محل آڈیٹوریم اور دو نشستیں ریکس آڈیٹوریم میں منعقد ہوئیں تھیں۔ جن کی تفصیل سال گذشتہ کی سالانہ رپورٹ میں پیش کی جا چکی ہے۔ جیسا کہ عرض کیا گیا ہے کہ الحمدللہ جگہ کی تبدیلی سے اس پروگرام کی مقبولیت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔ لوگ پہلے کی طرح بڑے ذوق وشوق سے ان پروگراموں میں شریک ہوتے چلے آرہے ہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ بھی مناسب ہوگا کہ صلوٰۃ العشاء ہر پروگرام کے اختتام پر باہتمام با جماعت ادا کرنے کا اہتمام ہوتا ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ریکس آڈیٹوریم میں بحمداللہ کُل گیارہ نشستیں منعقد ہوئیں۔ جن میں چار نشستیں تو یک روزہ تھیں۔ دسمبر ۸۸ء میں مسلسل پانچ یوم تک "اسلام کا نظام حیات" کے موضوع پر پانچ روزہ محاضراتِ قرآنی کا انعقاد عمل میں آیا۔ مزید براں مئی ۸۸ء میں مسلسل دو نشستیں منعقد ہوئیں۔ ان کا تذکرہ ان شاء اللہ قدرے تفصیل سے آگے آئے گا۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے جولائی ۸۸ء ہی میں اپنی دعوتی سرگرمیوں میں روز افزوں اضافے اور قرآن اکیڈمی میں تحریری کام کے لئے زیادہ وقت فارغ رکھنے کے پیش نظر یہ فرما دیا تھا کہ ۸۸-۸۹ء میں وہ کراچی کی انجمن کو "شام الہدیٰ" کے لئے ہر سہ ماہی میں ایک دن کا یعنی پورے سال میں چار نشستوں کے لئے وقت دے سکیں گے۔ لیکن ربّ کریم ورحیم کے کرم اور رحمت پر قربان جائیے کہ سال رواں میں شام الہدیٰ کی مجموعی طور پر گیارہ نشستیں منعقد ہوئیں۔ جن کے موضوعات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ان موضوعات سے ڈاکٹر صاحب دامت فیوضہم کے دروس قرآن حکیم اور خطابات کی اہمیت وافادیت انشاء اللہ واضح طور پر آپ کے سامنے آجائے گی۔

★.... "فلسفہ شہادت قرآن حکیم کی روشنی میں"

★.... "منافقت کی حقیقت قرآن، سنّت اور سیرت مطہرہ کی روشنی میں"

★.... "حالیہ انتخابات اور پاکستان کا مستقبل۔ قرآن حکیم کی روشنی میں"

★.... "اسلام کا نظام حیات" "پانچ روزہ محاضرات قرآنی"۔

● ان پانچ روزہ محاضرات کے ہر روز کے ذیلی موضوعات:

★.... "اسلامی نظام کی نظریاتی اساس"
★.... "اسلام کا اخلاقی و روحانی نظام"
★.... "اسلام کا سماجی و معاشرتی نظام"
★.... "اسلام کا سیاسی و ریاستی نظام"
★.... "اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام"

} ۱۷ تا ۲۱ دسمبر ۸۸ء

● مندرجہ بالا موضوعات کے نتیجہ میں لازماً یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ اس نظام کیلئے پاکستان میں قیام کا نہج کیا ہونا چاہیئے؟ لہٰذا ان محاضرات کے تتمہ کے طور پر محترم ڈاکٹر صاحب مدظلہ نے جنوری ۸۹ کے پہلے ہفتہ میں حسب ذیل موضوع پر خطاب ارشاد فرمایا:

★.... "پاکستان میں اسلامی نظام کا صحیح طریق کار.... احیائے اسلام اور غلبۂ دین کے آرزومندوں کے لئے لمحۂ فکریہ!"

● نومبر ۸۸ء کے قومی و صوبائی اسمبلیوں کے عام انتخابات (۴ جنوری ۸۹ء) کے بعد پاکستان جن داخلی اور خارجی مشکلات اور دشواریوں سے دوچار ہوا اور جو صورتحال کم وبیش تا حال جاری ہے۔ اس کے پیش نظر محترم ڈاکٹر صاحب دامت برکاتہم نے مئی ۸۸ کے اواخر میں "شام الہدیٰ" کی مسلسل دو نشستوں میں جن مسائل پر خطاب ارشاد فرمایا اس کا موضوع ایک دو جملوں میں بیان نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا ذیل میں وہ عبارت دی جارہی ہے جو اس دو روزہ پروگرام کے دعوت ناموں میں تحریر کی گئی تھی:

★..... "آج ہر باشعور مسلمان سوچ رہا ہے کہ:

"ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند ــــ گستاخیٔ فرشتہ ہماری جناب ہیں؟ ــــ کے مصداق عظیم ملّتِ اسلامیہ عالمی سطح پر بے عزّت اور بے وقعت کیوں ہے؟ اور خصوصاً مملکتِ خداداد پاکستان شدید ترین انتشار سے دوچار کیوں ہے؟ اور

"فلک کا جورِ مسلسل جواب دے اس کا ــــ ہم اپنے حال میں کب انقلاب دیکھیں گے؟ کے مصداق اس صورتحال میں 'انقلاب' (تبدیلی) کس طرح ممکن ہے؟ ان سوالات کے جوابات قرآن حکیم کی روشنی میں جاننے کے لئے ۲۸ و ۲۹ مئی بروز اتوار و سوموار ۸ بجے شب ریکس آڈیٹوریم، صدر، کراچی میں "شام الہدیٰ" کے پروگرام میں قرآن حکیم کے ادنیٰ طالبعلم اور ملّت اسلامی کے ادنیٰ خادم **ڈاکٹر اسرار احمد** کے خطابات میں شرکت فرمائیے۔

بے مثال حاضری :

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کہ بحمداللہ کراچی میں "شام الہدیٰ" کا پروگرام بے حد مقبول ہے۔ لیکن مسلسل پانچ روزہ محاضراتِ قرآنی میں پھر اس کے تتمہ والی شام الہدیٰ میں نیز ۲۸، ۲۹ مئی ۸۹ء کے دو روزہ پروگرام میں شرکاء کی تعداد اور ان کے ذوق و شوق کی جو کیفیت دیکھنے میں آئی وہ قابلِ ذکر ہے۔ بلاشبہ یہ کیفیت دیدنی تھی جس کی تحریریں نقشہ کشی بڑی مشکل ہے۔ آڈیٹوریم کی نہ صرف نیچے کے پورے ہال اور اوپر کی گیلری کی تمام نشستیں پُر تھیں بلکہ اسٹیج اور نشستوں اور اسٹیج کی درمیانی جگہوں پر جو دریوں کا فرش بچھایا گیا تھا اس پر لوگ کھچا کھچ بیٹھے تھے۔ یہاں تک کہ یہ تمام جگہیں بھر جانے کے بعد لوگ کرسیوں کے درمیانی راستوں اور ہال کی دو طرفہ دیواروں اور کرسیوں کے ساتھ والی جگہوں کے ساتھ ساتھ بھی کھڑے تھے اور ڈھائی گھنٹے سے بھی زائد پروگرام میں پورے انہماک، دلچسپی اور نہایت باوقار خاموشی سے شریک رہے۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ انجمن سندھ کے بعض حضرات اس بات پر متردّد اور اندیشے میں مبتلا تھے کہ مسلسل پانچ روز تک کیا روزانہ بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت ممکن ہو گی!

محاضراتِ قرآنی کی ایک خصوصیت

کراچی میں منعقد ہونے والے ان محاضراتِ قرآنی کے انعقاد میں ان کی افادیت اور

شرکا کی دلچسپی کے پہلو کے پیش نظر یہ اہتمام بھی کیا گیا تھا کہ محترم ڈاکٹر صاحب مدظلہ کے خطابات کے موضوع کے اعتبار سے ہر نشست میں علمائے دین، اہل دانش وبینش اور کراچی یونیورسٹی کے پروفیسر صاحبان کے تین یا چار اصحاب پر مشتمل ایسے حضرات کے پینل بھی مقرر کیے گئے تھے جو اس موضوع میں خصوصی درک، معلومات اور گہری دلچسپی رکھتے ہوں۔ ہر خطاب کے بعد پینل کے معزز ومحترم حضرات اس موضوع سے متعلق ڈاکٹر صاحب سے توضیحی، وضاحتی اور اشکالی سوالات کرتے تھے۔ جن کے ڈاکٹر صاحب موصوف جوابات دیا کرتے تھے۔ اس طرح بڑی حد تک یہ کوشش کامیاب رہی کہ موضوع سے متعلق کوئی گوشہ بھی تشنہ نہ رہے۔ اللہ کا شکر واحسان ہے کہ اس انتظام کو شرکاء نے بھی قدر اور دلچسپی کی نگاہ سے دیکھا نیز موضوع پر خطاب کی افادیت بھی دوچند ہوگئی۔ ..... جن حضراتِ گرامی نے پینل میں حصہ لے کر انجمن کے ساتھ گراں قدر تعاون فرمایا، واقعہ یہ ہے کہ اس کے شکریے کے لئے مناسب الفاظ نہیں مل رہے۔ ان علماء ودانشوران کا جہاں تعاون اعلیٰ اکبر تھا وہاں بہت بڑا ایثار بھی تھا کہ انہوں نے قریباً دو ڈھائی گھنٹے پر محیط محترم ڈاکٹر صاحب کا خطاب توجہ سے سماعت فرمایا اور پھر نہایت پُر مغز اور دانشورانہ سوالات کے ذریعے سے موضوع کے چند اہم گوشوں اور پہلوؤں کو واضح ومنقح کرنے کا ڈاکٹر صاحب کو موقع عنایت فرمایا۔ ان حضرات کے لئے قلب کی گہرائی سے عرض یہ ہے کہ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

سوال وجواب کی نشست :

شام الہدیٰ کے دروس قرآن حکیم یا خطابات کے بعد گاہے گاہے ایسا بھی ہوتا رہا ہے کہ اُسی نشست میں موضوع سے متعلق حاضرین میں سے بعض اصحاب کی طرف سے جو تحریری سوالات واشکالات آتے تو محترم ڈاکٹر صاحب وقت کی محدودیت کے باعث ان میں سے چند کے جوابات دیدیا کرتے۔ عموماً ایسا بھی ہوتا رہا ہے کہ حاضرین کو دعوت دی جاتی کہ جو حضرات سوالات اور اپنے اشکلات پیش کرنا چاہتے ہوں وہ مقررہ وقت کے دوران انجمن ہذا کے کراچی آفس داؤد منزل نزد آرام باغ تشریف لے آئیں۔ چنانچہ کئی حضرات تشریف بھی لے آتے تھے۔ لیکن مئی ۸۹ء کے دو خطابات کے بعد انجمن کی طرف سے ایک نیا تجربہ یہ کیا گیا

کہ تیسرے دن ہوٹل جیبیس صدر میں نماز مغرب کے متصلاً بعد ،،سوال وجواب،، کی ایک باقاعدہ نشست کے انعقاد کا انتظام کیا گیا۔ خیال یہ تھا کہ عام حاضرین میں سے زیادہ سے زیادہ ساٹھ ستر حضرات تشریف لے آئیں لیکن بڑی خوشگوار حیرت ہوئی جبکہ اس نشست میں ڈھائی سو سے بھی متجاوز حضرات نے شرکت کی۔ بیسوں سوالات تحریری طور پر کارروائی سے قبل دے دیئے گئے تھے۔ لیکن قریباً ڈھائی گھنٹے کی اس نشست میں تمام سوالات کے جوابات دینا ڈاکٹر صاحب کے لئے ممکن نہ ہو سکا۔ چند اہم ترین سوالات کا انتخاب کر کے ان کے ڈاکٹر صاحب نے مفصل جوابات دیئے۔ البتہ اس نشست کا یہ فائدہ ہوا کہ آئندہ ،،شام الہدیٰ،، کے متصلاً بعد سوال وجواب کی ایک باقاعدہ نشست کی ضرورت کا ادراک و احساس ہوگیا۔ انشاء اللہ العزیز آئندہ سے اس کا اہتمام کرنے کی پوری کوشش کی جائی پیش نظر ہے۔ چنانچہ ۲۴ر ستمبر ۸۹ کو ریکس آڈیٹوریم میں شام الہدیٰ کے متصلاً بعد یعنی دوسرے دن ۲۵ر ستمبر ۸۹ء بعد نماز مغرب ہوٹل جیبیس ہی میں ،،سوال وجواب،، کی نشست کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ انشاء اللہ۔

دورہ ترجمہ قرآن:

ماہ رمضان المبارک میں صلوٰۃ التراویح کے ساتھ تراویح کی چار رکعات میں پڑھے جانے والے قرآن حکیم کے حصے کا ان رکعات سے قبل ترجمہ اور خاص مقامات کی مختصر وجامع تشریح و تفسیر کا جو پروگرام ۱۹۸۳ء سے محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے قرآن اکیڈمی لاہور شروع کیا تھا، کراچی میں بھی اس پروگرام کے انعقاد کا دعوتِ رجوع الی القرآن سے قریبی تعلق اور وابستگی رکھنے والے حضرات کو بڑا اشتیاق تھا۔ چنانچہ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ مطابق ماہ مئی رجون ۱۹۸۶ء میں ناظم آباد نمبر ۵ کی جامع مسجد کے بالائی ہال میں اللہ تعالیٰ کی نصرت وتائید سے اس کا انتظام ہوگیا۔ جن حضرات نے اس پروگرام میں حصہ لیا تھا' ان کو جب اس کی یاد آتی ہے تو مشام جان کیف وسرور سے معمور ہو جاتے ہیں اور دلوں میں یہ آرزو اور تمنا مچلنے لگتی ہے کہ اُن کی زندگی میں یہ وجد آفریں حسین دور بار بار آئے۔ صلوٰۃ التراویح میں حافظ محمد رفیق جیسا خوش الحان قاری ہو اور وہ کلام ربانی کی ترتیل کے ساتھ اس طور پر تلاوت کرے کہ سامع کو یہ

محسوس ہو کہ اس کا رب اس کا آقا اس کا مالک، اس کا خالق عزوجلّ خود اس سے کلام و مخاطبہ فرما رہا ہے اور اس کے عظمت و جلال والا کلام اس کے ذہن و فکر اور قلب و روح پر مبارک بارش کی طرح برس رہا ہے ..... پھر محترم ڈاکٹر اسرار احمد دامت فیوضہم کی ذاتِ بابرکات ہو جس کے سینے اور جس کے دماغ کو اللہ ربّ العزت نے قرآن فہمی کے لئے کھول رکھا ہے جس کی پُرتاثیر و دلکش آواز، سلیس و شستہ زبان اور فطری طرزِ استدلال سے قرآن حکیم کے علوم و معارف، اس کے عبر و بصائر، اس کے حِکَم و مواعظ اُس رواں ترجمہ اور مختصر تشریح و تفسیر کے ذریعے سے منکشف ہوتے اور شعور و ادراک نیز فکر و نظر کو ضیاء و جلاء بخشتے ہیں لیکن محترم ڈاکٹر صاحب کے لئے یہ کب ممکن ہے کہ ہر رمضان المبارک کی بابرکت اور پُرعظمت راتیں کراچی کے لئے وقف فرما دیں۔ پھر ۱۴۰۹ھ کے رمضان المبارک کے لئے دورہ ترجمان کا پروگرام بہت پہلے سے ابوظہبی (عرب امارات) کے لئے طے پا چکا تھا اور رمضان المبارک ۱۴۱۰ھ کے لئے شمالی امریکہ کے رفقاء نے محترم ڈاکٹر صاحب سے وہاں کے لئے دورہ ترجمہ قرآن کا وعدہ لے رکھا ہے۔ جہاں انشاءاللہ ڈاکٹر صاحب موصوف ترجمہ اور مختصر تفسیر و تشریح انگریزی زبان میں بیان فرمائیں گے۔

لہٰذا اس مقولے کے مطابق کہ: مَالَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ، یعنی اگر کوئی چیز تمام و کمال نہ مل سکے تو اس کو بالکل چھوڑ دینا بھی نہیں چاہیئے۔ لہٰذا فیصلہ کیا گیا کہ ۱۴۰۹ھ کے رمضان المبارک میں دورۂ ترجمہ قرآن کے لئے مرکزی انجمن سے درخواست کی جائے کہ حافظ محمد رفیق صاحب فیلو قرآن اکیڈمی کو کراچی بھیج دیں۔ حافظ موصوف قرآن اکیڈمی میں یہ کام ایک مرتبہ انجام دے چکے ہیں۔ حافظ صاحب موصوف چونکہ بیک وقت صلوٰۃ التراویح پڑھانے اور دورۂ ترجمہ قرآن کا کام انجام نہیں دے سکتے تھے لہٰذا مرکز نے ہماری درخواست پر حافظ محمد رفیق صاحب کے ہمراہ ایک دوسرے قاری جناب حافظ شبیر احمد صاحب کو صلوٰۃ التراویح پڑھانے کے لئے بھیج دیا۔ انجمن سندھ اس تعاون کے لئے مرکزی انجمن کی نہایت ممنون ہے۔ الحمدللہ دونوں حضرات نے تفویض کردہ کام بڑے ذوق و شوق اور حسن و خوبی سے انجام دیا اور اس طرح ۱۴۰۹ھ کے رمضان المبارک میں صلوٰۃ التراویح کے

مکتبہ :

انجمن سندھ کی تاسیس کے پہلے سال ہی سے انجمن کے مٹی اور برانچ آفس نمبرا داؤد منزل شاہراہ لیاقت نزد آرام باغ میں جو عروس البلاد کراچی کے قریباً وسط میں واقع ہے، انجمن کا مکتبہ قائم کر دیا گیا تھا۔ اس میں مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی تمام مطبوعات کا اسٹاک رہتا ہے جن میں زیادہ تر تالیفات مرکزی انجمن کے صدر مؤسس اور انجمن سندھ کے نگرانِ اعلیٰ جناب ڈاکٹر اسرار احمد دامت اقبالھم کی شامل ہیں۔ سالِ گذشتہ سے مکتبہ میں محترم ڈاکٹر صاحب کے ویڈیو اور آڈیو کیسٹس کا اضافہ کیا گیا ہے! انجمن سندھ کی طرف سے شام الہدیٰ کراچی نیز کسی دوسرے مقام پر ڈاکٹر صاحب موصوف کے جو دروس قرآن حکیم اور خطابات ہوتے ہیں انکی ویڈیو اور آڈیو کیسٹس کے ذریعہ سے ریکارڈنگ کا انتظام ہوتا ہی ہے۔ اور یہ انجمن سندھ کے مکتبہ میں برائے فروخت رکھے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں محترم ڈاکٹر صاحب کے لاہور اور دوسرے مقامات کے دروس و خطابات کے ویڈیو اور آڈیو کیسٹس بھی مکتبہ میں ہر وقت دستیاب رہتے ہیں۔ الحمدللہ مکتبہ سے کتب اور دونوں اقسام کے کیسٹس کی فروخت کے ذریعہ سے دعوتِ رجوع القرآن کی توسیع کا کام ترقی پذیر ہے اور قرآن کا پیغام، قرآن کی دعوت اور قرآنی فکر ان ذرائع سے وسعت پذیر ہے۔ بیرون پاکستان مقیم ہمارے دینی پاکستانی بھائیوں کا انجمن کے مکتبہ کی طرف رجوع روز افزوں ہے۔ چنانچہ آپ حسابات کے گوشوارے میں ملاحظہ فرمائیں گے کہ انجمن سندھ کے مکتبہ سے سال گذشتہ ۸۸-۸۷ء میں مبلغ ۵۰-۹۲-۱۶ارروپے کی فروخت ہوئی تھی جبکہ عرصہ زیر رپورٹ کے مالیاتی سال کی مکتبہ کی فروخت مبلغ ۰۰-۹۲،۷۵۵ا روپے ہے۔

صدر دفتر کی منتقلی :

آپ حضرات کے علم میں ہے کہ انجمن سندھ کا صدر اور رجسٹرڈ آفس انجمن کے صدر محترم جناب سراج الحق سید صاحب کے مکان کے ایک کمرے میں واقع ہے۔ البتہ انجمن کا ایک ذیلی دفتر اور پورا مکتبہ نمبرا داؤد منزل شاہراہ لیاقت نزد آرام باغ میں قائم ہے۔ اس بات کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ انجمن کا صدر دفتر اور اس کا مکتبہ ایک ہی مقام پر مجتمع ہوں تاکہ لوگوں کو انجمن کے سلسلے میں دفتر کو رجوع کرنے میں آسانی ہو۔ چنانچہ محترم ڈاکٹر اسرار احمد نگرانِ اعلیٰ انجمن ہذا کے مشورے سے مجلس منتظمہ نے طے کیا ہے کہ انجمن کی مجلس عامہ کے تیسرے اجلاس کے انعقاد اور مناسب انتظام کی تکمیل کے بعد جس میں ایک جز وقتی اکاؤنٹنٹ کے تقرر کی بڑی اہمیت ہے، صدر دفتر کی منتقلی عمل میں لائی جائے۔ اور صدر دفتر کو نمبرا داؤد

منزل ہی میں منتقل کر دیا جائے نیز اس منتقلی کی رجسٹرار کو اطلاع کر دی جائے۔ مجلس منتظمہ نے یہ بھی طے کیا ہے کہ دفتر کی منتقلی کے بعد شیخ جمیل الرحمٰن صاحب کو جو انجمن سندھ کے رکن بھی ہیں اور جو کراچی کے ایک مشہور و معروف رفاہی، تعلیمی، اصلاحی اور طبی ادارے میں تقریباً پچیس ۲۵ تک آفس سکریٹری کے فرائض انجام دے چکے ہیں، انجمن سندھ کے اعزازی آفس سکریٹری کی ذمہ داری سپرد کی جائے تاکہ وہ انجمن کے صدر اور دیگر عہدیدارانِ انجمن کی انجمن کے کاموں اور اس کے جملہ ذیلی شعبوں کی نگرانی اور دفتر نیز مکتبہ کو صحیح خطوط پر چلانے میں معاونت کریں۔ موصوف نے اس ذمہ داری کو خدمتِ قرآن حکیم کے جذبے کے تحت قبول کر لیا ہے۔ جزاہ اللہ خیراً۔

متفرقات:

(i) الحمد للہ انجمن ہذا کے حسابات UP TO DATE رہتے ہیں اور عرصہ زیر رپورٹ کی دوسری ششماہی سے دستور العمل کی دفعہ کے مطابق ہر ماہ ایجنڈے کے ساتھ ماہانہ حسابات کا گوشوارہ مجلس منتظمہ کے اراکین کی خدمت میں ارسال کیا جاتا ہے۔

(ii) بفضلہ تعالیٰ مالیاتی سال ۸۹-۸۸ء کے حسابات (جولائی ۸۸ تا جون ۸۹) بروقت تیار ہو گئے اور الحمد للہ بروقت آڈٹ کے مراحل سے بھی گزر گئے جس کے لئے انجمن اپنے مقرر کردہ آڈیٹر میسرز رحمان سرفراز اینڈ کو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے تعاون پر اس ادارے کی نہایت ممنون ہے۔ اکاؤنٹنٹس کی بروقت تیاری اور صحیح BOOK KEEPING کے لئے راقم انجمن کے جز وقتی اکاؤنٹنٹ جناب سمیع احمد صاحب کا بھی بے حد ممنون ہے۔ موصوف نے بڑی ذمہ داری اور انہماک سے تفویض کردہ ذمہ داری کو ادا کیا ہے۔ اس ضمن میں راقم انجمن کے اعزازی ناظم مالیات جناب نجم الحسن صاحب کا بھی شکر گذار ہے جنہوں نے اس شعبے کی نگرانی کی ذمہ داری باحسن و خوبی انجام دی۔ ان دونوں حضرات کی مشترکہ کوششوں کا یہ ثمرہ ہے کہ آڈٹ شدہ حسابات اس سالانہ رپورٹ میں شامل ہیں۔

(iii) الحمد للہ عرصہ زیر رپورٹ میں مجلس منتظمہ کے ماہانہ اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے ہیں اور اراکینِ مجلس کی کثیر تعداد باقاعدگی سے ان اجلاسوں میں شریک ہوتی رہی ہے اور ان کا تعاون اور قیمتی مشورے مجلس کو حاصل ہوتے رہے ہیں۔ جس کے لئے تمام اراکین مجلس منتظمہ کی خدمت میں ہدیہ تشکر پیش ہے۔

بعثتِ انبیاء و رسل کا اساسی مقصد —— اور

بعثتِ محمدی کی تمامی و تکمیلی شان —— نیز

انقلابِ نبوی کا اساسی منہاج ——

ایسے اہم موضوعات پر

—— ڈاکٹر اسرار احمد ——

کی

حد درجہ جامع تصنیف

نبی اکرم ﷺ کا مقصدِ بعثت

کا مطالعہ کیجیے

اشاعتِ خاص (اعلیٰ سفید کاغذ مجلّد)	۲۰/- روپے
اشاعتِ عام (نیوز پرنٹ غیر مجلّد)	۸/- روپے

مکتبہ مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور

۳۶- کے ماڈل ٹاؤن لاہور - ۱۴ فون: ۸۵۶۰۰۳